سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم | وَلَقَد نَصَرَکُمُ اللّٰہ ببدرٍ و انتم اذلّۃ

BADR QADIAN

بدر

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | Reg. No. L. CCLXXXVIII | بنوش جرعۂ وصلش ز جام نور الدین

جلد ۱۴ — عام قیمت سالانہ پیشگی للعہ

۱۶ شوال ۱۳۳۱ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۸ ستمبر ۱۹۱۳ء مطابق ۳ اسوج سمت ۷۰

قادیان ضلع گورداسپور — نمبر ۱

ضعیف و مردہ دلی گر بقادیان در آ | اڈیٹر جانشین میاں معراج الدین صاحب عمرے | کہ ہست محیی موتی کلام نور الدین

فہرست مضامین

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح کی طبیعت پہلے دنوں میں کچھ علیل رہی ۔ مگر اب آرام ہے ۔ اگرچہ ضعف بہت ہے تاہم ہر دو درس صبح اور شام کے بدستور شروع ہو گئے ہیں ۔ فالحمد للہ ۔ حضرت صاحبزادہ صاحب تاحال شملہ میں ہیں ۔ نواب صاحب بھی وہیں ہیں ۔ اور اہلبیت مسیح موعود میں بہمہ وجوہ خیریت ہے ۔ طلبائے مدرسہ اکثر آ گئے ہیں ۔ کچھ آ رہے ہیں ہر دو مدرسے کل کھل گئے ہیں اور تعلیم شروع ہو گئی ہے ۔ اکبر شاہ خان صاحب اپنے والد بزرگوار کی علالت کے سبب اور رخصت لینے پر مجبور ہوئے ہیں ۔ احباب انکی شفا کے واسطے دعا کریں ۔ بہت خوشی کی بات ہے کہ ماسٹر عبد الرحیم صاحب ہیڈ مدرسہ احمدیہ میں ملازم ہو کر قادیان آ گئے ہیں اگرچہ ان کا کچھ عرصہ بٹالہ رہنا بھی کثرت آمد و رفت قادیان کے سبب یہاں کی رہائش میں ہی شمار ہو سکتا ہے جس کو محبت مقام مسیح ہوتی ہے ۔ خدا تعالیٰ اس کے واسطے اسباب بنا ہی دیتا ہے ۔ مہاجر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ وسعت پائیگا تنگی نہ دیکھے گا ۔ عزیز غلام حسین امرتسری اپنی ملازمت سے موسمی تعطیلات حاصل کر کے قادیان میں ٹھہرے ہوئے ہیں ۔ انکا ارادہ ہے ۔ کہ امرتسر میں احمدی مسافروں کے آرام کیلئے کوئی نشست گاہ بنائیں اللہ تعالیٰ ان کے نیک ارادوں میں برکت دے ۔ صدر انجمن کے اراکین کا اجلاس ۲۸ ستمبر کو ہونیوالا ہے ۔ حضرت مولوی محمد علی صاحب تاحال کوہ مری پر ہیں خدا انکی محنت میں برکات ڈالے ۔ اس ہفتہ مونگھیر و الہ آباد سے بابو عبد الحمید صاحب محمد اسحٰق صاحب و بابو علی احمد صاحب ایم ۔ اے ۔ ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب لاہور سے محمود شاہ صاحب کلانور سے و دیگر احباب مختلف مقامات سے تشریف فرما ہوئے ۔ میاں محمد یٰسین صاحب تاجر کتب قادیان نے فصل الخطاب کے دوبارہ چھاپنے کے واسطے اشتہار شائع کیا ہے بہت ضروری اور مفید کام ہے ۔ درخواستیں میاں صاحب موصوف کے پاس جلد آنی چاہئیں ۔ مولوی سید سرور شاہ صاحب شملہ سے واپس آ گئے ہیں ۔ ان سے معلوم ہوا ہے کہ حضرت صاحبزادہ کی صحت کو وہاں کی آب و ہوا سے فائدہ ہو رہا ہے اور ستعد احمدیان شملہ اس کوشش میں ہیں کہ وہاں حضرت صاحبزادہ صاحب کا ایک لیکچر ہو جائے یہ بہت پسندیدہ خیال ہے امید ہے کہ انشاء اللہ وہاں کی پبلک پر حضرت میاں صاحب کے لیکچر کا بہت نیک اثر ہوگا غالباً آنیوالے پیر کے دن لیکچر ہوگا ۔ بدر ایجنسی کی کتابوں کی قیمت میں دو ماہ ستمبر و اکتوبر کیواسطے بہت سی تخفیف کر دی گئی ہے ۔ فہرست کتب اس اخبار کے ساتھ شائع ہوتی ہے احباب ملاحظہ فرماویں اور فائدہ اٹھاویں ۔ تازہ ڈاک ولایت میں حضرت خواجہ صاحب لکھتے ہیں " خدا کا شکر ہے آج

جن صاحبان کے نام ۲ ۔ اکتوبر کا پرچہ وی پی کیا جاویگا ۔ انکی فہرست اس اخبار کے ساتھ شائع کی گئی ہے ۔ اس فہرست میں اپنا نام اور رقم ملاحظہ کر کے اگر ضرورت جانیں تو خط و کتابت کریں خاموشی رضامندی وصولی وی پی مفہوم ہوگی ۔

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر ۔ پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپ کر شائع ہوا ۔

کلام امیر

عاقبت کی فکر کرو

فرمایا انسان کو چاہیئے اپنے افعال اقوال اور اعمال پر غور کرتا رہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی حضور میں حاضر ہونے کے لئے اس نے کیا کچھ تیاری کی ہے آخر ایک دن اس دنیا کو چھوڑ کر خدا کے پاس جانا ہے عاقبت کی فکر کرو۔

بسم اللہ اور الحمد کیوں نہیں پڑھتے

ایک شب نماز تراویح میں قرآن شریف سننے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا۔ دو باتیں میری سمجھ میں نہیں آتی ہیں۔ ایک تو بسم اللہ الرحمن الرحیم کو قرآن کریم پڑھتے ہوئے شروع سورۃ ہونے پر بالجہر نہ پڑھنا۔ جبکہ بسم اللہ کو قرآن کریم کا جزو مانا ہے۔ مگر پڑھتے ہوئے ایکسو چودہ آیتیں کھا جاتے ہیں۔ دوسرا جب حافظ قرآن کریم کو شروع کرتے ہیں تو الحمد شریف کو چھوڑ جاتے ہیں۔ اور وہ جو الحمد شریف ایک دفعہ پڑھتے ہیں وہ تو ہر رکعت کے شروع میں پڑھی جاتی ہے۔ بس جب قرآن کریم شروع کرینگے ہر رکعت اول الحمد شریف پڑھکر۔ الف لام میم سے قرآن کریم شروع کر دینگے۔ دوسری بار الحمد شریف نہیں پڑھتے۔ حالانکہ وہ بھی تو قرآن کریم میں داخل ہے

نصیحت

ایک شخص کو حضرت نے رخصت کے وقت یہ نصیحت لکھ کر دی۔ آپ استغفار بہت کیا کریں۔ نرمی مزاج میں پیدا ہو نیک نمونہ بنیں گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرو بسم اللہ توکلت علی اللہ بسم اللہ علی نفسی ومالی ودینی۔ اللھم ارضنی بقضائک حتے لا احب تعجیل ما اخرت ولا تاخیر ما عجلت۔ دینی معاملات میں دیانت امانت مدنظر رہے۔ معاملہ بہت صاف ہو۔ جھوٹ سے ہر حالت میں ہمیشہ پرہیز رہے۔

مجروحین کانپور کی امداد

ایک شخص نے دریافت کیا کہ مجروحین وغیرہ کانپور کی امداد میں جو چندہ لوگ کر رہے ہیں اس میں چندہ دے سکتے ہیں۔ فرمایا "چندہ دے سکتے ہیں"

امام نے جماعت بنائی

ایک شخص کے خط کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح نے لکھا

"السلام علیکم۔ ایک نامور مولوی صاحب جو ہند میں مشہور ہیں حضرت مرزا کو ملے اور فرمایا آپ امام۔ مجدد۔ مصلح۔ ریفارمر سب کچھ ہیں۔ صرف مہدی و مسیح کا دعویٰ سردست لفرمائیں۔ تو ہم سب آپ کے ساتھ ہیں۔ اسلام کے خادم ہیں۔ حضرت مرزا نے فرمایا مولویصاحب! اگر منصوبہ سے کام کرتا تو اسی طرح کرتا مگر میرا کام حکم کے نیچے ہے۔ کیا کروں حکیم صاحب میں نے حضرت سید محمد صاحب مجتہد العصر لکھنو۔ اور مولوی محمد تقی صاحب اور سید حامد حسین صاحبان کو دیکھا ہے۔ کیسے کیسے لائق تھے کہ حیرت ہوتی ہے۔ مگر جماعت مخلصین مومنین جو سچ طور پر قرآن کریم کے عامل ہوں تیار کر سکے نہ گئے۔ آپ بھی ماشاء اللہ لائق ہیں عالم ہیں۔ طبیب ہیں۔ آپ کے اندر درد اسلام بھی موجود ہے فرمائے کسقدر گروہ آپکے حکم کے ماتحت کام کرتا ہے۔ ہمارے ماتحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے شیعہ۔ خوارج۔ نیچری۔ وہابی۔ مقلد۔ غیر مقلد۔ پیر پرست۔ گدی نشین۔ علماء اور عوام بھی کام کرتے ہیں۔ ہم ہرگز اخفا اور چرب زبانی سے کام نہیں لیتے خان صاحب محمد علیخانصاحب رئیس مالیر کوٹلہ کو تشیع میں غلو تھا حضرت سے ملے۔ تو آپ نے فرمایا میاں تبرا اور تعزیہ پرستی دو امر تشیع کے ہمیں ناپسند باقی جو چاہو کرو۔ اسپر وہ درہم برہم ہوئے مگر آخر جماعت میں داخل ہو گئے۔ ہندوؤں مسیحیوں کو تو میں گن نہیں سکتا ہوں کسقدر ہماری جماعت میں آئے معلوم ہوتا ہے آپ نے توجہ سے قرآن کریم اور غور سے صحاح اربعہ و نہج البلاغۃ شیعوں کی کتابیں اور بخاری مسلم موطا سنیوں کی قاموس الشریعہ مسند بن ربیع دیبا۔ خوارج کی کتب کو نہیں پڑھا کبھی کوئی شخص ایسا رسالہ اور کتاب جو تمام جہان کو پسندیدہ ہو ہرگز نہیں لکھ سکتا۔ سید احمد خاں نے بہت مداہنت چاہی آخر جماعت اور گروہ اس وقت بنا سکا جب اسنے اپنے عقائد کو صاف صاف اظہار کر دیا۔

جو لوگ آجکل ہمارے پنجابی ریفارمر ہیں ان سے دریافت فرمائیں آپ نے کسقدر فرمانبردار جماعت بنائی ان کے ماتحت پابند صوم و صلوٰۃ و حج و زکوٰۃ کتنے ہیں۔ ہماری جماعت چار لاکھ سے زیادہ ہے۔ اور بلاد افریقہ و یورپ و امریکہ و چین و اسٹریلیا میں ابھی پہنچے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برس کے بعد آپ دیکھینگے کسقدر کامیاب ہوئے۔ غزالی۔ رازی۔ ابن سینا۔ ابن رشد۔ طوسی۔ اور ان کے طرز کی کوئی جماعت کسی زمانہ میں قائم نہیں ہوئی۔ ذرہ آپ ہی فرمائیں۔ آپ نے کچھ لوگ دیکھے مہدی جونپوری اور علمائے بلکہ شیخ مبارک ابوالفضل فیضی کو خوب جانتا ہوں۔ در محفل ندان خبرے نیست کہ نیست اور شرعاً مراتب کمال میں مہدویت و عیسویت بھی ہے

برادران مصر کو خط

عزیزان السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ انشاء اللہ تعالیٰ اس خط پر عید گذشتہ مبارک کا بولنا صحیح ہوگا۔ آپ کو ابو سعید کو سب مبارک۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ مصر میں صحت و عافیت سے ہونگے۔ مفصل لکھو کیا تدبیر کی کیا کام ہوا۔ کیا ہونے کی امید ہے۔ آپ کو کوئی حرج و تکلیف تو نہیں اللہ یحفظکم ویعصمکم ویغنیکم وینفعکم لما یرضی والسلام۔ نورالدین •

۲۳۔ رمضان شریف ۳۱ھ

شیعہ مذہب

شیعہ مذہب بھی ایک عجائبات کا مجموعہ ہے۔ (۱) لوگ تو مرنیوالوں پر رویا کرتے ہیں۔ یہ انکو روتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ زندہ اور خوش و خرم فرماتا ہے (۲) بنو امیہ کو باوجود بہت ہی تبرا سمجھنے کے ہر سال بھاٹوں کی طرح۔ ان کے تاج تخت حکومت۔ جلال۔ عظمت شاہانہ رعب وداب و فتحمندی اور کامیابی کی دھاک باندھ کر گویا دکھلا دیتے ہیں (۳) اہلبیت کو باوجود بعدانہ خدا کے تولی قصہ مختصر جاننے کے بھی ذلت حقارت۔ ناکامی۔ ہتک عزت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے (۴) منافق کو برا بھی کہے جاتے ہیں اور تقیہ نفاق کا چھوٹا بھائی فرض و واجب سمجھتے ہیں۔ اس کے سوائے ان کا گذارہ ہی مشکل بلکہ محال ہے۔ (۵) جھوٹے پر لعنت بھی کہے جاتے ہیں اور جھوٹ موٹ ایک لکڑی اور کاغذ کی بنی ہوئی قبر (تعزیہ) کو روضہ اور مقبرہ جناب امام حسین علیہ السلام کا قرار دیکر اس کے ساتھ ساری باتیں اصل قبر مبارک کی مانند بجا لاتے ہیں

بزرگوں کو برا کہنے کے سبب عقل ماری گئی ہے ابھی وقت ہے استغفار کریں اور حضرت مسیح موعود اور ان کے خلیفہ کے قدموں پر گریں بفضل الٰہی اندھیروں سے نکلکر فوراً روشنی میں آجاوینگے۔

(گلاب الدین احمدی۔ رہتاسی)

قرآن شریف چھپے اور کتب احادیث

"اولو العزم کا خطاب جو حضرت باری عزاسمہ صاحبزادہ حاجی میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب کو مل چکا ہے وہ صاحب صورت سے کہ انہوں سے جو عزمات اسلام ہونیوالی ہیں اون کا نمونہ ابھی سے دکہائی دے رہا ہے مگر چمنستان احمدیہ اپنے اندر کچھ ایسی برکات رکہتا ہے کہ اس کا ہر ایک فرد جس کام کو ہاتھ ڈالتا ہے وہ اسمین کامیابی کی عزت حاصل کرتا ہے۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب کے کارنامے اللہ کریم کے فضل سے ظاہر ہیں لیکن اب جس کام کا انہوں نے ارادہ کیا ہے وہ بہت ہی مہتم بالشان ہے اگرچہ قرآن شریف کا ترجمہ و تفسیر چھاپنے کی متعدد کوششیں مختلف رنگوں میں ہوئی ہیں اور ہو رہی ہیں اور سب بجائے خود مفید ہیں۔ لیکن اُمید ہے کہ حضرت میر صاحب اپنی محنت اور توجہ سے اس کام کو بہت جلد تکمیل تک پہنچا کر قوم پر ایک بڑا احسان کرینگے۔ میر صاحب نے اپنے کام کے تمام پہلو بالتفصیل اپنے مضمون میں لکھ دئے ہیں۔ اور مجھے کچھ اس پر زیادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں اُمید کرتا ہوں کہ تمام معزز ہم عصر بھی اس تحریک کی تائید میں یہ مضمون چھاپ کر شائع کرینگے"۔ اڈیٹر۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

آج میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ عمر آخر ہے کوئی نیک کام جو اپنے لئے اور قوم کے واسطے مفید ہو کرنا چاہیئے۔ میں نے سوچا کہ تبلیغ کا کام بہت مشکل ہے خواہ وطن میں ہو اور خصوصاً بیرون وطن تو نہایت ہی مشکل ہے جیسا کہ خواجہ صاحب اور اون کے ہمراہیوں نے یوروپ میں شروع کیا ہے اور میاں محمود احمد صاحب نے مصر میں آدمی بھیجے کہ وہاں علم مروجہ عربی حاصل کریں اور سلسلہ کی تبلیغ بھی جاری رکہیں اور اڈیٹر بدر نے ملک عرب میں تبلیغ کے واسطے عربی پرچے کا ضمیمہ بدر کے ساتھ نکالا ہے مجھ میں تو اس قدر بھی قوت نہیں کہ دہلی میں جا کر یاران وطن قدیم کو تبلیغ کروں۔ افسوس ہے کہ مجھے علم بھی نہیں اور تبلیغ کے لئے علم شرط نیز اخلاق حمیدہ دوسری شرط۔ اس سے بھی مجھے بہرہ نہیں مگر کچھ کئے بغیر کچھ ملتا بھی نہیں۔ کچھ تو کرنا ہی چاہیئے۔

چنانچہ مجھے تجربہ ہو چکا ہے کہ میں نے چند کاموں کے لئے چندہ شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی اور لوگوں کو میرا مددگار بنایا۔ آخرش وہ کام ہو گئے۔ جن کا میں نے ارادہ کیا تھا مسجد نور طیار ہو گئی۔ دور الضعفاء بنکر اس میں چند ضعفاء بس گئے اور کنواں لگ گیا اور جاری ہو گیا۔ ہسپتال کے واسطے روپیہ جمع ہو گیا۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب بنجاوے گا اور اس سے لوگ فیضیاب ہو کر دعائیں دینگے اس تجربہ نے مجھے اِس بات پر آمادہ کیا کہ کوئی اور نیک کام شروع کروں اور وہ نیک کام قرآن شریف کی خدمت ہو میرے دل نے مشورہ دیا کہ آج تک ہماری جماعت میں کسی نے قرآن شریف نہیں چھپوایا کہ جو صحت اور چھپوائی میں اعلیٰ درجہ کا ہو اور بالترجمہ ہو۔ دوسروں کے ترجمے بعض جگہ غلط ہوتے ہیں اور ہمارے مسلک کے خلاف ہوتے ہیں نیز حاشیے بھی ہمارے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفۃ المسیح کے طرز پر نہیں ہوتے بعض حاشیے تو نہایت گندے اور خدا اور انبیاء کی تقدیس کے خلاف ہوتے ہیں۔ جن کا پڑھنا اور دیکھنا بھی گناہ میں داخل ہے۔ لہذا جماعت احمدیہ کی طرف سے کوئی ترجمہ اور نوٹ ضرور چھپوانے لازم ہیں یہ سوچکر میرے دل میں ایک عجیب جوش پیدا ہوا۔ اور میرے دل نے چاہا کہ ابھی یہ کام شروع کر دوں۔ لیکن یہ کام لندن اور مصر کی تبلیغ سے زیادہ مشکل اور اہم ہے مجھ ناتوان کا کام نہیں۔

کسی نے کیا خوب فرمایا ہے ؎ بدان منزل عالی نتوانیم رسید ہاں مگر لطف شما پیش نہد گامی چند۔ اس کام کے لئے علم و زر ہر دو کی نہایت ضرورت ہے جس سے یہ ناتوان خالی ہے مگر میرا خدا بڑا قادر ہے جس نے ایک اُمی پر قرآن شریف نازل فرمایا۔ اور وہ علوم اس اُمی کو بخشے جو آدم سے تا ایندم کسی کو اکمل اور اتم طور پر حاصل نہیں ہوئے تھے۔ اور اس یتیم بیکس کو اسقدر زر و جواہر ظاہری عنایت کئے کہ ادنیٰ ادنیٰ مسلمان کو لاکھوں حصے میں آئے۔ گو یہ اُمی اس اُمی سے کتنا ہی ذلیل اور ادنیٰ کیوں نہ ہو مگر آخر اسی درخت کی ایک شاخ ہے مانگنے والے کو ملتا ہے۔ اور کھٹکھٹانیوالے کے لئے کھولا جاتا ہے۔ میرے دل میں یہ جوش بھی اسی خدا نے پیدا کیا ہے ورنہ کل تک میرے خیال میں بھی یہ بات نہیں تھی یہ تحریک خدا کے فرشتوں کی ہے میں اسے ضائع نہیں کر سکتا۔ اے خدا تو میری مدد فرما۔ میں عاجز و ناتوان ہوں اگرچہ میں نادان ہوں مگر تو عالم ہے بیشک میں بے زر و بے پر ہوں لیکن تو مالک الملک ذوالجلال والاکرام ہے میں بے سامان ہوں تو سامان بخش۔ میں اس کام میں حیران و پریشان ہوں تو میری حیرانی و پریشانی کو قدرت سے دور کر دے اور اپنے امام کو بھی اس طرف توجہ بخش ہماری قوم کو بھی میرے ساتھ کر دے۔ آمین۔

اے اللہ یہ کام میرے نزدیک بڑا ہے مگر تیرے نزدیک بہت سہل ہے۔ ؏
مجھ کو مشکل ہے تجھے آسان ہے، وہ تو ہی بے سامانوں کا سامان ہے

اس تمہید کے بعد سب سے اوّل حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں گذارش ہے کہ آپ کی بھی آخر اور میری بھی آخر عمر ہے اگر یہ نیک کام آپ سے میری معرفت ہو جاوے تو مجھ پر آپ کا بڑا ہی احسان ہو گا آپنے دینی کام بہت کئے ہیں اور میرے کاموں کی آخر عمر ہے یہ ابتداء ہے جسکی انتہاء کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے۔ آپ مجھے ترجمہ اور نوٹ عنایت فرماویں۔ نیز اپنی پاک کمائی سے کچھ روپیہ بھی بخشیں۔ اور دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ میرا دستگیر ہو۔ میری اور آپ کی زندگی میں یہ کام احسن وجہ پورا ہو جاوے قوم کے ہاتھوں میں قادیان کے چھپے ہوئے باترجمہ قرآن شریف جو اپنی نظیر آپ ہی ہوں۔ نظر آویں۔ اور ہمیں دوسروں کے غلط ترجموں اور لغو حاشیوں کی ضرورت نہ رہے۔ پھر احمدی بھائیوں سے یہ التجا ہے کہ آپ اس عاجز کی روپیہ سے دعاؤں سے امداد فرماویں۔ یہ کام میں نے نفع کمانے کے لئے نہیں اختیار کیا۔ تجارتیں دنیا میں بہت ہیں۔ اور میں تو اب تجارت کے لائق بھی نہیں۔ بڈھا ہو گیا ہوں۔ اور تجارت میرا آبائی پیشہ بھی نہیں ہے۔ روٹی کپڑے کے موافق مجھے اللہ تعالیٰ بغیر کسی کام کے عطاء فرما دیتا ہے۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ آپ سب صاحب بھی محض خوشنودی الٰہی کی نیت فرماویں۔ پانچ سال کے لئے مجھے روپیہ دیں۔ بعد اسکے جیسی صورت پیش آویگی دیکھا جائے گا۔ پانچ سال تک کوئی صاحب روپیہ طلب نہ کریں بعد اسکے جو چاہے رکھے اور جو چاہے اپنا روپیہ لے لے۔ اگر کچھ نفع ہو تو کسی دینی کام میں لگایا جاوے اور اگر خدانخواستہ نقصان ہو تو تن تقدیر حضرت خلیفۃ المسیح کے ماتحت یہ کام ہو گا۔ بندہ یا جسکو خلیفۃ المسیح مقرر فرماویں اس کا مہتمم رہے گا حساب کتاب باضابطہ رہے گا جیسا دفتروں کا دستور ہے۔ اگر مشورہ ہوا۔ تو اس سے زیادہ احتیاط کے لئے تین افسر نگران مقرر ہو سکتے ہیں۔ جن کو حضرت خلیفۃ المسیح مقرر فرماویں۔ ۱۹۱۳ء میں روپیہ جمع ہو کر اور سامان درست کر کے جنوری ۱۹۱۴ء سے کام شروع ہو جاویگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ۱۰ روپیہ فی حصہ مقرر ہے ہر ایک دوست فوراً ۱۰ روپیہ ارسال کر دے۔ ایک

شخص چند حصے بھی لے سکتا ہے۔ ایک شخص کو دس حصے سے زیادہ نہیں لینے دیں گے تاکہ غریب بھی شریک ہو سکیں۔ اگر کوئی شخص یا جماعت محض للہ فی اللہ کچھ روپیہ عنایت فرماوینگے تو شکرگذاری کے ساتھ قبول کیا جاویگا۔ سب بھائی سچے دل سے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس کام کا آغاز اور انجام بخیر کرے۔ آمین۔

مکرر عرض ہے کہ اول قرآن شریف معہ ترجمہ چھپے گا پھر حمائل بھی انشاء اللہ تعالیٰ ارادہ ہے کہ طبع ہوگی۔ بعدہٗ بخاری شریف معہ ترجمہ جو اسی جدید چھاپی جاوے گی اور چند مختصر حدیث کی کتابیں اور وظائف کی کتب جو قرآن شریف اور رسول مقبول کی احادیث صحیحہ میں مروی ہیں۔ چھپیں گی۔ اور چند مختصر اور ضروری کتابیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بہت عمدہ طرز پر طبع ہونگی۔ لوگوں کو مناسب ہے کہ تین طرح کا روپیہ ارسال کریں۔ اول۔ قرآن شریف کی قیمت جو اندازاً پانچ روپیہ ہوگی۔ جس نے جس قدر قرآن شریف خریدنے ہوں۔ فی قرآن شریف پانچ روپے ارسال کرے۔ اگر قرآن شریف چار روپیہ قیمت کا ہوگا تو ایک روپیہ فی قرآن واپس کیا جاوے گا۔ اور فرض کرو کہ قرآن شریف چھ روپیہ میں پڑے گا تو ایک روپیہ فی قرآن شریف ان سے اور لیا جاوے گا۔ دوم۔ للہ فی اللہ کچھ بھیجیں بغرض ثواب کے لئے۔ سوم۔ سو پچاس یا دس روپیہ بطور قرضہ میعادی پانچ سال کے لئے عطا کریں۔ جس طرح کا روپیہ بھیجیں۔ وہ صاف طور پر تحریر میں لاویں اور تشریح لکھ دیں ؂

ناصر نواب۔ ۱۱ ستمبر ۱۳ء

اس مضمون کو پڑھ کر حضرت خلیفۃ المسیح نے اس پر اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمایا:۔

"نیک مبارک تحریک ہے۔ اللہ تعالیٰ اسکو مثمر ثمرات بابرکات کرے۔ آمین۔ خاکسار انشاء اللہ تعالیٰ بقدر طاقت امداد کو حاضر ہے۔ مولوی محمد علی صاحب نے جو ترجمہ کیا اس کے دو پارے میں نے بغور دیکھے ہیں۔ عمدہ ہیں۔ اور پہلا پارہ مطبوع قدرے اصلاح طلب ہے۔

والسلام۔ نور الدین ؂

محبت نامہ خواجہ صاحب

مکرم مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:۔

آپ ناراض ہونگے کہ ہر ہفتے اس قدر لمبی تحریر بھیجدیتا ہے کہ اخبار کو اپنے لئے اس نے خاص کرلیا ہے کیا کروں۔ بیمار ہوں دردمند ہوں۔ شغل چاہتا ہوں۔

زاضطراب شدم برق و ہم سکون شد
بحیرتم دل پُر اضطرار را چہ کنم

اس سے پہلے دو بلے خدا حضرت کے نام ہیں جو دونوں اخبار میں یکے بعد دیگرے چھپنے چاہئیں۔ یہ تیسرا خط۔

میں بیمار ہوں۔ دعا کا محتاج ہوں لیکن ایسا نہیں کہ کام نہ کرسکوں۔ کام کرنا ایک عادت ہوگئی ہے۔ آنسٹیبر کا خطاب چندان ہوسکے۔ احمدیت آپ نے ملا تھا۔ اسی کے فضل ہیں۔ واللہ مجھ جیسا سہل انگار۔ اور پھر اس طرح رات دن منہمک ہو کر کام کرے خدا جو چاہتا ہے کرالیتا ہے۔

کمال الدین

بدر۔ آپ کی خدمت کے واسطے طیار ہے۔ جب تک آپ ایسی ایسی لائق بھیجیں ؂

ہندو اچھے ہیں

مسلمان تو احمدیوں کو اپنی مساجد میں گھسنے نہیں دیتے۔ مگر جماعت احمدیہ شملہ کو عید پڑھنے کے واسطے ایک سناتنی ہندو صاحب لالہ گوکل چند نے اپنا چبوترہ کو صاف کرادیا اور کہا کہ:۔ "خدا کا نام لینے سے کون روک سکتا ہے بڑی خوشی سے آپ نماز پڑھ لیں" ؂

چودھری ظفر اللہ خاں کا خط لنڈن سے

اب ہم لوگ لنڈن سے ایک گاؤں ووکنگ نام میں آگئے ہیں یہ گاؤں قریباً ۲۵ میل جنوب مغرب کی طرف واقع ہے اور یہاں ایک انگریز مسٹر لائٹنر نام نے ۲۰ سال گذرے ہیں۔ مسلمانان ہند سے روپیہ جمع کر کے ایک مسجد اور ایک اس کے ساتھ رہنے کے لئے مکان بنایا تھا یہ مسجد اور مکان اور اس کے ساتھ چھوٹا سا باغیچہ اس زمانے سے لیکر اب تک غیر آباد چلا آتا تھا۔ یہ مسجد نماز پڑھنے کے لئے اور یہ مکان اور باغ رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمارے حوالہ کردیا۔ یہ مکان بہت فراخ ہے۔ اس پر لکھا ہوا ہے:۔ وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین۔ مسجد کے اندر ایک موٹے خط کا قرآن شریف بھی رکھا ہے۔ میں مسجد میں داخل ہوتے ہی الحمد شریف اور درود شریف پڑھ کر فال کی نیت سے قرآن شریف کو کھولا تو دائیں طرف کے صفحہ پر مندرجہ ذیل آیات تھیں۔

لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم۔ لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالث ثلثۃ وما من الہ الا الہ واحد وان لم ینتھوا عما یقولون لیمسن الذین کفروا منھم عذاب الیم۔ افلا یتوبون الی اللہ ویستغفرونہ واللہ غفور رحیم۔ ما المسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل وامہ صدیقۃ

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کی پرستاری کے دن اب دنیا میں بہت تھوڑے رہ گئے ہیں۔

احمدی اور گورنمنٹ

بعض واقعات کے سبب آجکل مسلمان عموماً جوش میں ہیں اس معاملہ میں مسلمانوں کا جوش جا ہے یا بیجا۔ اس پر اس وقت بحث نہیں لیکن اس سے انکار نہیں ہوسکتا کہ احمدی جماعت بفضل خدا ایک امام کے ماتحت ہے اور اسکے حکم کی تعمیل نہیں جاتی ہے۔ اپنے غیر احمدی مسلمانوں کے خیالات وجذبات وغیرہ کا احمدی جماعت پر کوئی اثر نہیں ہونا چاہئے۔ احمدیوں کو اس وقت کیا کرنا چاہئیے اس کا جواب ان کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابوں میں موجود ہے۔ اسلئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ حضرت اقدس کی تعلیم کو عام طور سے شائع کیا جاوے۔ اور اس کی اشاعت میں ترقی دی جاوے۔ حضرت اقدس نے گورنمنٹ اور رعایا کے تعلقات پر جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ وہ سب ایک جگہ جمع کر کے بصورت کتاب شائع کیا جاوے۔ گو یہ بڑا اہم کام ہے۔ لیکن اسکے نتائج بہت زیادہ مفید ہیں یہ ذخیرہ جمع کرنے کے لئے تمام کتابوں۔ اشتہاروں اخبارات وغیرہ کا مطالعہ ضروری ہے۔ ہمت کیجاوے تو انشاء اللہ بہت جلد تکمیل ہوسکتی ہے۔ اگر کوئی صاحب اس کام کو ہاتھ میں لینا چاہیں۔ تو میں انشاء اللہ تعالیٰ حتی المقدور مدد دونگا کیونکہ میرے پاس کچھ ذخیرہ جمع ہے۔ نمونہ مضمون پچھلے بدر میں شائع ہوچکا ہے۔

عبدالحمید ریلوے آڈیٹر۔ لاہور

افریقہ میں احمدیان

برادران سید ولی اللہ شاہ و شیخ عبدالرحمان صاحبان کے خطوط مصر میں بخیریت پہنچنے کے آئے ہیں۔ فالحمد للہ۔ شاہ صاحب ابوسعید عربی صاحب کے حسن سلوک اور میاں محمد بخش صاحب کی مخلصانہ محبت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ قاہرہ کے متعلق لکھتے ہیں کہ اہل شہر یورپین فیشن کے دلدادہ اور فضول خرچ ہیں۔ شطرنج۔ شراب اور بے پردگی کا عام رواج ہے۔ شیخ عبدالرحمن صاحب لکھتے ہیں:۔

مکرمی مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آتی دفعہ تو جناب سے ملاقات نہ ہوسکی۔ جس کا مجھے بہت ہی صدمہ تھا۔ بمبئی میں پہونچکر میں نے خواب میں دیکھا کہ میں قادیان

میں ہوں اور جنابسے ملاقات ہوئی ہے اور خوب معانقہ کرکے ملے ہیں - اور یہ الفاظ آپنے فرمائے ہیں کہ گو آپ ہماری آنکھوں سے دُور ہیں مگر دل سے تو دور نہیں - بیشک یہ خواب مجھے بہت سچی معلوم ہوتی ہے کیونکہ جبسے مین قادیان مین آیا ہوں آپ ہمیشہ میرے ساتھ محبت کا برتاؤ رکھتے رہے ہیں اور میرے محسنین میں سے ہیں اسلئے آپ جیسے لوگوں کے دلوں سے کس طرح دُوری ہو سکتی ہے - میں جناب کی خدمت میں دُعا کی تحریک کے لئے اپنی خواب ہی پیش کرتا ہوں - اور التجا کرتا ہوں - آپ جیسے بزرگ ان عاجزوں دُور افتادوں کو دُعاؤں سے فراموش نہ کریں بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت مین بھی اگر ہو سکے - تو عرض کرتے رہا کریں اور انکو یاد دلاتے رہا کریں اور اگر کوئی حرج نہ ہو - تو اخبار میں دوستوں کی خدمت میں ہمارا السلام علیکم پہونچا کر دُعا کیلئے تحریک کر دیں - مین تو تمام احمدیوں کے لئے اور قادیان کے احباب کے لئے خصوصیت سے دُعائیں کرتا ہوں - والسلام

خاکسار شیخ عبدالرحمن معرفت میاں محمد بخش صاحب سلوتری

عمرالدین صاحب سوداگر شرائی ملک جرمن ایسٹ افریقہ نے بمعہ متعلقین (عمرالدین - مریم بی بی - غلام نبی - غلام علی زینب بی بی - غلام فاطمہ) حضرت خلیفۃ المسیح کی بیعت تحریری کی - اللہ تعالے انہیں استقامت عطاء کرے - اور حسنات کی توفیق دے - آمین ثم آمین

افریقہ کے اکثر خریداران بدر کے نام بقایا بہت ہوگیا ہے وی پی وہان جا نہیں سکتا - آئندہ ہندوستان سے باہر صرف ایسے صاحبان کو اخبار بھیجا جایا کریگا - جو پیشگی قیمت سال بسال ارسال کرتے ہیں ؂

المھدی مولفہ جناب مولوی محمد ممتاز علی صاحب وکیل کسی مذہب کا پابند ہوکر اسکے مکمل و مفصل حالات کی تشریح کرنا اس کتاب کے فاضل مصنف کا حصہ سمجھنا چاہیئے -

آغاز اسلام سے جو مسائل بالاتفاق و اختلاف پیدا ہوئے ہیں - ان پر اس میں عالمانہ بحث کیگئی ہے قرآن مجید - علم حدیث - فقہ - خلافت - علماء شیعہ - فرقہ اہل حدیث - تفسیر نیچری تفسیر نبوی - خیالات سرسید - بحث تقدیر - مذہب اہلسنت والجماعت - امام غائب - تحفہ اثنا عشریہ - صداقت خلفاء غیر مقلدین کے حالات - بہت عنوانوں سے مذہب اسلام کے اصول کی تشریح کیگئی ہے - جابجا اشعار اور نظموں نے بیانات کو اور بھی زیادہ دلچسپ کر دیا ہے - تقلید شخصی کے حق بجانب ہونے کو ثابت کرنے پر بہت زور لگایا گیا ہے مصنف کا خیال ہے کہ اہل حدیث بھی کسی نہ کسی کے مقلد ہوتے ہی ہین - کتاب بہت محنت سے لکھی گئی معلوم ہوتی ہے - حجم ۲۷۶ صفحہ علاوہ صحت نامہ و ٹائٹل پیج - قیمت فی جلد عہ/ -

خواجہ صدیق حسین مالک مطبع آگرہ اخبار - محلہ نئی بستی آگرہ سے طلب فرما دین ؂

بابو نورالدین صاحب سابق ڈاک منشی دھاریوال اب کہاں ہین - خط اور اخبار عدم پتہ ہو کر واپس آتے ہیں ؂

ضرورت نکاح حافظ قرآن نور محمد صاحب احمدی نابینا ساکن کوٹھڑہ ڈاکخانہ مونگ ضلع گجرات کسی نابینی عورت سے نکاح کے خواہان ہیں - جائداد کچھ نہیں

۲ - ایک احمدی بھائی کے واسطے جو آجکل سندھ میں ہیں اور معقول روزگار رکھتے ہیں - ضرورت نکاح ہے - خط و کتابت معرفت دفتر بدر ہو ؂

۳ - ایک نومسلم عمر ۴۲ سال ملازم در قادیان بمشاہرہ اکیس ۲۱ روپے کو ضرورتِ نکاح ہے پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے جس سے دو چھوٹے بچے ہین جو اصحاب قادیان سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہین اون کے واسطے عمدہ موقعہ ہے

منکرین کی جنازہ خوانی بعض اخبار نویس لکھ رہے ہیں کہ ضلع گوجرات مین کوئی احمدی فوت ہوئے تھے - مخالفین اس کے جنازے میں شامل نہ ہوئے صرف چند آدمی قبر تک میت کے ساتھ ہوئے افسوس ہے کہ اس خوشی کے اظہار کیوقت غیر احمدیوں نے اپنی پوزیشن کو نہیں سمجھا وہ خیال کرتے ہیں کہ احمدی لوگ انکی اس حرکت سے ناراض اور خفیف ہو سکتے ہیں حالانکہ یہ بالکل غلط ہے - جنازہ میت کے واسطے ایک دُعا ہے اور انسان ایسے لوگوں کی دُعا اپنے حق مین چاہتا ہے جن کے متعلق وہ قبولیت دُعا کا حسن ظن رکھتا ہے اور جن کو دینی رنگ میں بزرگ اور نیکوکار سمجھتا ہو لیکن اگر حضرت مرزا مسیح موعود ہین اور یقیناً ہین تو اُن کے منکر ہوئے ہیں اور یقیناً ہیں - یہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی ہے - حضرت مہدی فرماتے ہیں :-

مردم نااہل گویندم کہ عیسیٰ چوں شدی
بشنو از من این جواب شان اگر آں قوم بود
چوں شمارا شد یہود اندر کتاب پاک نام
پس خدا عیسیٰ مرا کرد است از بہر یہود

غرض ہمین نہ تمہارے جنازوں کے پڑھنے کی خواہش ہے اور نہ پرواہ ہے - ایک دفعہ ایسا ہی ایک واقعہ حضرت مسیح موعود کی خدمت مین ذکر ہوا تھا - حضور نے فرمایا "منکرین اگر جنازہ پڑہین بھی تو ہمین کیا فائدہ - اگر کوئی بھی احمدی کا جنازہ نہ پڑھے تو فرشتے اس کا جنازہ پڑھتے ہیں ان لوگون کے جنازہ نہ پڑھنے کی کچھ پرواہ نہ کرو" اور جب ہم خود غیر احمدیوں کا جنازہ نہیں پڑھتے تو ہم کب اُمید رکھتے ہیں کہ وہ ہمارا جنازہ پڑہین - اور شخص مرحوم کا جنازہ قادیان مین ایک بڑی جماعت کے ساتھ پڑھا گیا ہے ؂

حضرت خواجہ صاحب کا کام ولایت مین بعض معزز ہمعصر خواجہ صاحب کے طریق تبلیغ اسلام کے ساتھ اختلاف کا اظہار کرتے ہوئے انکی نیت پر حملہ آور ہوئے ہین اور انکے کام کو نہ صرف بے سود بلکہ ضرر رسان قرار دیتے ہیں اور بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ خواجہ صاحب نے داڑہی منڈوا دی ہے اور انگریزی لباس اختیار کر لیا ہے اور کہ ایسا آدمی تبلیغ اسلام کے واسطے لائق نہیں ہو سکتا - معلوم نہیں کہ یہ غلط فہمی حضرت خواجہ صاحب کے متعلق کسطرح سے پیدا ہوئی خواجہ صاحب کے چہرہ پر جو ریش مبارک ہندوستان کے لوگ اس ملک مین دیکھ چکے ہیں وہ برابر وہان موجود ہے وہ سر پر وہی عمامہ و کلاہ رکھتے ہیں کوٹ پتلون کا استعمال وہ یہان بھی کرتے تھے اور یہ کوئی معیوب امر نہین مجھے یاد ہے کوئی ۱۸۹۱ء کا ذکر ہے یہان ایک احمدی بھائی آئے وہ کوٹ پتلون پہنے ہوئے تھے اسپر ایک شخص نے حضرت اقدس مسیح موعود سے سوال کیا کہ کوٹ پتلون پہننے کے متعلق کیا حکم ہے فرمایا "شرعاً جائز ہے لیکن اس ملک مین چونکہ رواج نہیں اسواسطے آدمی انگشت نما ہو جاتا ہے" سو اگر انگشت نمائی سمجھئے کیواسطے ہندوستان مین کوٹ پتلون کا پہننا معیوب ہے تو پھر میرے خیال مین یورپ مین اسی بناء پر اس کا استعمال جائز بلکہ ضروری ہے - باقی رہا یہ امر کہ خواجہ صاحب کا طریق درست نہیں تو ہمارے معزز احباب کو چاہیئے کہ وہ درست طریق خواجہ صاحب کو بتلائین اور اگر وہ نہ مانین تو خود کوئی اور واعظ بھیجنے کی کوشش کرین اور انکو اوانکے کام پر چھوڑ دین انھین کرنے دو جو وہ کر رہے ہین اس سے بہتر جو آپ لوگ کر سکتے ہیں کرو - خواجہ صاحب کا معاملہ بھی عجیب رہا ہے کہ وہ پالیٹکس وغیرہ باتون مین اُلجھ کر اور غیر احمدی مسلمانون کیساتھ مل جل کر احمدیت کی تبلیغ سے قاصر رہ گئے ہین - متعصب غیر احمدی ان پر ناراض ہین اور اخبارون مین مضمون چھپواتے ہیں کہ جو تھوڑا بہت نام کہین مرزا صاحب کا خواجہ صاحب لے بیٹھے ہین یہ انکو نہیں چاہیئے تھا -

روس میں مسجد اور یورپ میں تثلیث سے نفرت

برادر چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب لندن سے لکھتے ہیں

میں بوجہ تعطیلات گرما ہمراہی شیخ محمد اکبر صاحب سویڈن - فنلینڈ اور روس کی سیر کو گیا ہوا تھا ہم تین دن سینٹ پیٹرسبرگ دارالسلطنت روس میں ٹھہرے - ایک روز ہمیں معلوم ہوا کہ وہاں ایک مسجد تعمیر ہو رہی ہے - چنانچہ اگلی صبح شیخ صاحب اور میں مسجد دیکھنے کو گئے - یہ ایک بہت وسیع عمارت ہے مگر ابھی مکمل نہیں ہوئی - اس کے اردگرد کھلا احاطہ ہے - مگر مسجد کا صحن کوئی نہیں - عورتوں کے نماز پڑھنے کا بھی انتظام ہے مسجد کے احاطہ میں - مگر مسجد سے الگ طہارت خانہ ہے - جو یورپین اصول صحت پر بنایا گیا ہے - اس میں گرم اور سرد دونوں قسم کے پانی کا انتظام وضو کے لئے ہے - اور جائے ضرور وغیرہ - مسجد کے احاطے میں داخل ہوتے ہی ہم نے ایک مزدور کو مخاطب کیا وہ صرف روسی زبان بولتا تھا - اور ہماری بات سمجھ نہیں سکتا تھا میں نے عمارت کی طرف اشارہ کر کے سوال کیا "مسجد؟" اُسنے جواب دیا "مسجد" پھر میں نے پوچھا "مسلمان؟" اُس نے کہا "مسلمان؟" "الحمد للہ" ہم نے بتایا کہ ہم بھی مسلمان ہیں جس پر پھر اُس نے الحمد للہ کہا اور ہم سب نے لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا - پھر وہ ہمیں مسجد میں لے گیا - جہاں ہم نے الحمد شریف پڑھی ہم اُس سے گفتگو تو کر سکتے نہ تھے - الحمد للہ وہ بھی سمجھتا تھا ہم بھی یہی مسجد کی طرف اشارہ کر کے دُھرلتے رہے - جب وہ ہمیں سب کچھ دکھا چکا تو ہم اُس کو ایک روپیہ کے قریب نقدی دیکر چلے آئے - مسجد دیکھ کر طبیعت کو نہایت خوشی ہوئی - ہمیں معلوم ہوا کہ سینٹ پیٹرسبرگ میں ایک لاکھ کے قریب مسلمان ہیں ہوٹلوں کے نوکر اکثر مسلمان ہیں -

مجھے اکثر تعجب ہوتا ہے کہ یورپ میں تثلیث کے ماننے والوں کی کیا تعداد ہے - میں نے سوائے ایک عورت کے کسی شخص کو انگلستان یا کسی اور ملک میں تثلیث کا قائل نہیں پایا - یہ لوگ گرجے جاتے ہیں مگر صاف مانتے ہیں کہ لباس دکھانے کی غرض سے - نہ عبادت کی ضرورت سے - تثلیث کو بالکل وحشی بیہودہ قرار دیتے ہیں - تین ہی دن ہوئے کہ ایک عورت سے باتیں ہو رہی تھیں کہنے لگی گرجے تو جاتی ہوں مگر مجھ سے پوچھو تو تثلیث کو نہ مانتی ہوں نہ مان سکتی ہوں - ہم میں سے کوئی بھی نہیں مانتا اور ہمارے علماء اکثر دل میں اس سے منکر ہیں - ایک ڈاکٹر سے میری گفتگو ہوئی - اُس نے کہا میں تو تثلیث کو نہیں مانتا - لیکن فرض کیا کسی نے باپ اور بیٹے کو تو سمجھ لیا مگر روح القدس کے حصے کا پتہ نہیں لگتا - میں نے ایک پادری سے سوال کیا تھا کہ مجھے سمجھاؤ تو اُس نے جواب دیا کہ ڈاکٹر صاحب اگر اتنی عمر میں بھی آپ روح القدس کو نہیں سمجھ سکے تو میں آپ کو نہیں سمجھا سکتا - اس ڈاکٹر نے اسلام کی بہت تعریف کی اور مجھ سے کہا کہ میرے بعض دوست دل سے بالکل مسلمان ہیں - فالحمد للہ کسر صلیب دور نہیں معلوم ہوتی ÷ والسلام

افریقہ میں اسلام کا حال

برادران شیخ عبدالرحمن صاحب و سید ولی اللہ صاحب مصر کے ایک امیر عالم کو ملے تھے

اُس کی ملاقات کے متعلق لکھتے ہیں :- "بہت ہی محبت اور خوش اخلاقی سے پیش آیا - آدمی نیک اور دیندار معلوم ہوتا ہے - باوجود امارت کے بہت ہی سادہ ہے .... تو ہمکو یہی کہتا رہا کہ تمھارے ہی لباس کو دیکھ کر وہ تم سے ملنے میں مضائقہ کریگا - لیکن اُس نے ہماری اس قدر تعظیم کی کہ ہندوستان کے امراء سے اس کا عشر عشیر بھی اُمید نہیں ہو سکتی - علم کا اس کو نہایت شوق معلوم ہوتا ہے - علمی طبقہ کے لوگوں میں خاص شہرت رکھتا ہے - ایک لائبریری بھی اپنی بنائی ہوئی ہے مصر میں سب سے پہلے یہی ایک آدمی ہمکو ملا - جس نے صاف فصیح زبان میں ہم سے گفتگو کی - تقریباً دو گھنٹے تک گفتگو کرتا رہا - اس کے دل میں اسلام کا درد معلوم ہوتا ہے - ہند کی اسلامی درسگاہوں اور مسلمانوں کے مذہبی حالات دریافت کرتا رہا مصری لوگوں کے اطوار و عادات اور ان کی دینی حالت پر تبادلہ خیالات کرتے ہوئے اس نے یہ کہا کہ اسوقت بھی گو اسلام برائے نام ہی ہے مگر اور پچیس تیس سال کے بعد تم دیکھو گے کہ یہاں کوئی مسلمان نہیں ہو گا - یعنی سچا مسلمان کوئی نہیں ہو گا - صرف نام کے مسلمان رہجائینگے - اتنے بڑے آدمی کے اس قول سے مصر کی اصلی حالت کا صاف پتہ لگ جاتا ہے کہ ان کی دینی حالت اسوقت کہاں تک پہنچ چکی ہے -

اس میں شک نہیں کہ اہل مصر کی ظاہرا حالت اور اس روش کو دیکھ کر جس پر یہ لوگ چل رہے ہیں ایک دینی ارباب پر نظر رکھنے والا آدمی یہی فتویٰ دیگا جو .... نے دیا - کیونکہ تمام دن یہ لوگ کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور رات کو قہوہ خانوں میں جو یہاں بکثرت موجود ہیں - تقریباً ساری رات یا رات کا بڑا حصہ تاش شطرنج کھیلنے میں گذار دیتے ہیں اور پھر دن کو ۸ - ۹ بجے اُٹھتے ہیں - اپنے کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں - قرآن شریف کو پڑھنے یا اس پر غور کرنے کا وقت نکالیں تو کونسا نکالیں غرضیکہ یہ اپنے تمام کاموں میں یورپ کے نقش قدم پر چل رہے ہیں - اور اسکو فخر سمجھتے ہیں ہاں ایک گروہ پرانے لوگوں کا بھی ہے - مگر وہ کم - ان میں ابھی کچھ دینی آثار باقی ہیں - لیکن ہمارا پختہ ایمان ہے کہ اب اسلام کی ترقی کا وقت ہے اور اب اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو پھر مسلمان بنانا چاہتا ہے - اور اسلام کا پھر اپنے حقیقی معنوں میں ظاہر ہونے کا وقت ہے -

محمد بخش سلوتری جو ہمارے ایک احمدی بھائی ہیں اور جو انگریزی رسالہ میں ملازم ہیں اُنھوں نے ہمارے اس سفر میں ہماری اس قدر مدد کی ہے اور اپنی اخوت کا وہ ثبوت دیا ہے کہ حقیقی بھائی بھی شاید ایسا نہ کر سکیں - اپنی طاقت سے بڑھ کر اُنھوں نے ہمارے ساتھ امداد دی ہے - باوجود اس کے کہ ان کو شہر کے حالات سے بہت کم واقفیت ہے کیونکہ وہ اپنے کام کیوجہ سے شہر میں نہیں آ سکتے - مگر پھر بھی وہ مکان وغیرہ کی تلاش میں اور دیگر اشیاء کے خریدنے میں سارا سارا دن ہمارے ساتھ پھرتے رہے ہیں - اور جب تک ہم امن سے نہیں بیٹھ گئے ان کو آرام نہیں آیا - جزاہ اللہ احسن الجزاء -

اسلام | بخشی محمد خلیل الرحمن صاحب احمدی بنارسی کا لیکچر مضمون اسلام پر جو صاحب موصوف نے بمقام کراکت ضلع جونپور ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء کو دیا تھا اسلام کی تائید پُر زور الفاظ میں ہے قابل دید ہے - بخشی صاحب نے اپنے خرچ سے چھپوا کر مفت تقسیم کیا ہے اور صاحب موصوف سے محلہ نادیسر مسجد احمدیہ بنارس کے پتہ پر مل سکتا ہے ÷

صفحات کے متعلق اطلاع - صفحات ۷ دو ہیں - ایک صرف ۷ - ایک ۷ الف - اور صفحات ۱۰ - بھی دو ہیں ایک صرف ۱۰ - اور ایک ۱۰ - الف صفحات ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - مصالحہ العرب کے ہیں اور صرف ان خریداروں کے اخبار میں ڈالے گئے ہیں جنہوں نے قیمت دیکر یہ تمام طلب کئے ہوئے ہیں - اور اس اخبار کے ساتھ چار صفحات تفسیر القرآن کے ہیں جو کہ صفحہ اخبار ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ہیں -

---

تبلیغ اسلام

کے اہم ترین مقصد کی تکمیل کی غرض سے ہمارے سچے اور مسلم لیڈر خواجہ کمال الدین صاحب گھر بار چھوڑ کر اہل و عیال سے جدا ہو کر آمدنی کے معقول ذرائع کو نظر انداز کر کے ولایت تشریف لے گئے ہوئے ہیں ہم مسلمانان ہند کا بھی یہی فرض ہے کہ خواجہ صاحب موصوف کے مشن کی امداد کے لئے کوشش کریں چنانچہ کارخانہ ہذا نے آج سے عرصہ ۱۵ روز تک اپنے کارخانہ کی ادویہ کی نصف قیمت کر دینے کے علاوہ تجویز کیا ہے کہ زر موصولہ ہی بحساب موازی ۲ ر فی روپیہ معرفت ایڈیٹر بدر قادیان خواجہ صاحب کو بھیجا جاوے ۔

حسن افزاء چودھویں رات کے چاند کی طرح چہرہ کو منور کر دیتا ہے ۔ **حسن افزاء** تمام ہندوستان میں کثرت سے استعمال ہو رہا ہے **حسن افزا** ۔ کیل ۔ چھائیاں ۔ داغ مہاسے اور بدنما دھبے دور کرنے میں اکسیر مانا گیا ہے **حسن افزا** کو تمام حسن پرست لوگ پسند کرتے ہیں شرفا و بیگمات اسے دل سے چاہتے ہیں **حسن افزا** سو روپیہ فی شیشی کے حساب سے بھی ملے تو سستا ہے مگر کارخانہ ہذا سے بجائے اصلی قیمت کے فی الحال صرف ۸ر میں ملیگا ۔

روح حیات بخش ۔ ہندوستان بھر کے اشتہاری طبیب اس عجیب و غریب جوہر کے مختلف نام رکھ کے پانچ پانچ اور سات سات روپیہ شیشی کے حساب سے فروخت کر رہے ہیں ۔ عجیب جوہر تخمیناً تمام امراض بدنیہ کا حکمی علاج ہے ۔ امراض بدنیہ کو منٹوں میں ہٹاتا ہے ۔ یہ تخمیناً تمام اُن اجزا سے ترکیب دیا گیا ہے جن کی تعریف کلام اللہ شریف میں مذکور ہے ۔ اور جو جنات میں مومنوں کو عطا کیجاویگی واقعی نادر تحفہ ہے ۔ قیمت فی شیشی ۱۲ر رعایتی ۱۰ر **سرمہ مقوی بصر** متعدد ذمہ دار حضرات نے اسے استعمال کر کے مفید و کارآمد تسلیم کر لیا ہے ۔ بصارت چشم کے لئے یہ اعلیٰ درجہ کا تحفہ ہے ۔ دھند پڑوال جالا پھولا ۔ سرخی ۔ پانی جانا ۔ سرخی ضعف بصر وغیرہ امراض کا حکمی علاج ہے ۔ قیمت فی تولہ ۱۲ر رعایتی ۱۰ر

سر درد کا بینظیر صابن ۔ چھوتے ہی سر درد کافور ہو جاتی ہے ۔ اعجاز نما تحفہ ہے ۔ ضرور آزمائیں قیمت فی ٹکیہ ۱۰ر رعایتی ۸ر فی بکس ۱۲ر رعایتی ۱۰ر

ملنے کا پتہ

مولوی محمد ضیاء اللہ محمد امان اللہ حکیم اسٹریٹ اینڈ کیٹ ۔ امرتسر پنجاب

خونی اور بادی بواسیر کی مجرب اور آزمودہ گولیاں

دو ہفتہ تک استعمال کرنے سے تمام شکایات از قسم قبض اور نفخ شکم بالکل دور ہو کر بواسیر کو بہت آرام ہوتا ہے ۔

خونی بواسیر میں علاوہ ان گولیوں کے مسوں پر مرہم لگاتے ہیں جس سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے ۔ اور مریض کو بہت نفع ہوتا ہے ۔ ان گولیوں کے استعمال سے اکثر مریضوں کو فائدہ ہوا ہے قیمت گولیاں ۱۲ر دو ہفتہ کے لئے سوئی علاوہ محصولڈاک وغیرہ اور مرہم ایک ڈبیہ ۱۲ر دو ہفتہ کے لئے ۔ (گولیاں و ڈبیہ مرہم ۱ر ۱۰ر)

سفوف سوزاک مجرب نمبر ۱

یہ سفوف شدید قسم کے سوزاک کو جو کہ تھوڑے عرصہ کا ہو بہت مفید ہے اس دوا کے استعمال سے پیشاب کثرت سے آتا ہے اور جلن دور ہو جاتی ہے ۔ دو ہفتہ کے استعمال سے کئی مریضوں کو فائدہ ہوا ہے ۔ قیمت دو ہفتہ کے لئے ۸ر محصول ڈاک علاوہ

سفوف سوزاک مجرب نمبر ۲

یہ سفوف کہنہ سوزاک کے لئے مفید ہے ۔ اس قسم کے سوزاک میں سوزش کم ہوتی ہے اور خفیف پیپ آتی ہے ۔ اس دوا کے استعمال سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ۔ بلکہ کچھ عرصہ کے بعد تک استعمال کرنے سے وہ قوت باہ جو کہ زائل ہو جاتی ہے اور بچہ پیدا کرنیکا مادہ کافور ہو جاتا ہے ۔ خدا کے فضل سے پھر بدستور ہو جاتی ہے ۔ قیمت دو ہفتہ کے لئے ۱۰ر علاوہ محصولڈاک وغیرہ

سفوف جریان

اسکے استعمال سے منی گاڑھی ہو جاتی ہے اور قوت باہ بڑھ جاتی ہے قیمت دو ہفتہ کے لئے ۱۲ر علاوہ محصولڈاک ۔ ہر ایک ادویہ کے ہمراہ پرچہ ترکیب استعمال روانہ ہوگا ۔ اور ہر ایک درخواست معرفت دفتر اخبار بدر آوے

المشتہر خاکسار عبد المجید خان نجیب آبادی

کھوئی ہوئی قوت ہمارے ایک معتبر بھائی ایک دوائی معتبر اور قیمتی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں ۔ قیمت مبلغ ۵ر ملنے کا پتہ

بدر ایجنسی قادیان

ضرورت نکاح ہمارے ایک احمدی بھائی پیشہ علم کسی اپنے پیشہ دار احمدی کے ہاں اپنی لڑکی کا ناطہ کرنا چاہتے ہیں خط و کتابت معرفت ایڈیٹر قادیان ہونی چاہیئے ۔

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرا اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثناء میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اُٹھایا ہے اس سرمہ کے متعلق حضرت مولوی نور الدین صاحب نے فرمایا ہے کہ برائے امراض چشم بسیار مفید است ۔ یہ سرمہ دھند جالا پھولا پڑوال اور سبل سرخی اور ابتدائی موتیا بند وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے قیمت سرمہ اول قسم فی تولہ ۱۰ر قسم دوم ۸ر قسم سوم ۴ر اصلی ممیرا جس کی قیمت ۵ر فی تولہ ہے ترکیب استعمال ممیرا پتھر پر رگڑ کر سرمہ کی طرح باریک کر کے آنکھوں میں ڈالا جائے ۔ یہ سرمہ جن کی آنکھیں گرمی کے موسم میں دکھتی ہوں ان کے لئے بہت مفید ہے

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جس کی عبارت یہ ہے ۔ مقوی جمیع اعضا و نافع صرع ۔ مشتہی طعام قاطع بلغم و ریاح دق تپ کہنہ و قاتل کرم شکم ۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی بیوست معدہ و مفاصل وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے ۔ مقدار خوراک دو نخود شیر گاؤ کیساتھ صبح کے وقت استعمال کریں قسم اول کی قیمت ۱۰ر فی تولہ قسم دوم ۸ر فی تولہ ،

المشتہر احمد نور کابلی مہاجر قادیان ۔ ضلع گورداسپور

لکل داءٍ دواءٌ

ادویہ مجربہ مطب حضرت خلیفۃ المسیح بقیمت رعایتی

سرمہ مروارید یلو اکسائیڈ والا ۔ مقوی بصر ۔ مفید ککرے ۔ غشہ نزول الماء قیمت فی تولہ ۱۲ر

سرمہ دافع پھولا فی ماشہ ۱۰ر

سرمہ کحل مفید ۔ پڑوال ۔ دھند ۔ سبل بیاض چشم آب چشم فی تولہ ۱۲ر

سرمہ ممیرا مفید بصر از ضعف پیری فی تولہ ۱۰ر

سرمہ براق مفید سلاق و سرخی پلک ۱۰ر

حب حافظ الجنین یعنی اکسیر الجنین ۔ اٹھرا کو دور کرتی ہیں ۱۰ر

حب مقوی باہ و ممسک چار درجن نسبت ۱۰ر

دوائے بواسیر خونی ۲ ہفتہ خوراک ۱۰ر

دوائے جریان ۲۸ خوراک ۱۰ر

دوائے مقوی حافظہ ۔ دافع فالج و رعشہ و ضعف اعصاب چار تولہ ۱۰ر

حب مقوی باہ سریع الاثر ۲ درجن . . . ۱ر ۲ر

دوائے قوت باہ مقوی معدہ و جگر ۲۸ خوراک ۱۰ر

ق و معرفت بدر ایجنسی قادیان

رعایت! رعایت!! رعایت!!!

بدر ایجنسی قادیان

دو۲ ماہ کیواسطے کتابوں کی قیمت میں رعایت

ماہ ستمبر و اکتوبر ۱۹۱۳ء

بدر ایجنسی قادیان کی معرفت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہر ایک قسم کی تصنیف و تالیف مل سکتی ہے جو کتب متعلق ایجنسی نہیں ہیں۔ وہ کسی اور دکان سے لے کر روانہ کی جاتی ہے۔ اور ایک آنہ فی روپیہ یا دو پیسہ سے کم کے واسطے کمیشن چارج کیا جاتا ہے۔ خرچ ڈاک و پیکنگ ذمہ خریدار ہوتا ہے

رعایتی قیمت دو۲ ماہ کیواسطے تا اخیر اکتوبر

مکمل نوٹ درس قرآن شریف حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی جو روزانہ درس قرآن شریف کا دیا کرتے ہیں اوس کے ایک دور کے نوٹ سورۃ الحمد سے لے کر سورہ والناس تک جو بدر کے ساتھ آہستہ آہستہ تین سال میں چھپ کر مکمل ہوئے ہیں حقایق و معارف کا بڑا بھاری ذخیرہ ہے۔ قیمت اصلی پانچروپے (صر) فی نسخہ تھوڑے سے نسخے باقی ہیں۔ رعایتی قیمت للعہ

مجموعہ اشتہارات مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ سات حصے۔ اصلی قیمت مبلغ للعہ۔ رعایتی عہ

مبادی الصرف عربی زبان سیکھنے کے واسطے صرف عربی کے قواعد۔ مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح۔ اصلی قیمت ۲ر۔ رعایتی ار

انجیل فتح برصلیب انگریزی زبان جس میں یہ لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ صلیب پر فوت نہ ہوئے تھے۔ مصر سے نکلی ہے اور امریکہ میں چھپی ہے قیمت اصلی سہ روپے۔ رعایتی مبلغ عا

الحزب المقبول حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائیں۔ جو حضور مختلف اوقات میں پڑھا کرتے تھے۔ صحیح حدیث سے جمع شدہ بمعہ ترجمہ اردو بین السطور میں۔ اصلی قیمت ۶ر رعایتی ۴ر

عصمت انبیاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مضمون در رد نصاریٰ رسالے۔ اصلی قیمت ۱۰ر۔ رعایتی ۷ر

غلامی مضمون نوشتہ حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے۔ اصلی قیمت ۵ر۔ رعایتی ۳ر

مجموعہ فتاویٰ احمدیہ ہر سہ۳ حصہ حضرت مسیح موعود ع۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے فرمائے ہوئے مسائل فقہ۔ اصلی قیمت عہ۔ رعایتی عہ

جنتری ایک سو پچیس سال اسلامی۔ عیسائی۔ ہندی سنوں کے دن اور تاریخیں ایک دوسرے کے مطابق۔ بڑی کار آمد کتاب۔ اصلی قیمت ۲ر رعایتی صرف ایک روپیہ (عہ)

براہین احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف بمعہ سوانح حضرت صاحب موصوف۔ اصلی قیمت صر رعایتی ۴ر ؀

سیر پرند پنجاب ہندوستان کے پرندوں کی تصاویر اور ان کا بیان۔ اصلی قیمت ۳ر۔ رعایتی عہ

پنجابی نظم کا مجموعہ ۱۲ کتابیں۔ نظم ستورات ۲ر کامن مولوی غلام رسول صاحب ۲ر۔ کامن الٰہداد خان صاحب ۲ر احمدی کامن ارسی جی فی فضل دین ۲ر صدقے جاداں ۲ر گلدستہ احمدی ۲ر کرتن اتاما ۲ر تحفۃ المشتاقین ۲ر گل موتیا ۲ر جام وحدت ۲ر گلدستہ رسالت۔ رعایتی ۱۲ کتب ۴ر

تفسیر قرآن شریف از درس حضرت خلیفۃ المسیح۔ مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب۔ پارہ ۲۶ - ۲۵ - ۲۳ - اصلی قیمت فی پارہ عہ رعایتی ۸ر

نماز مترجم جیبی سائز۔ نہایت خوشخط۔ خوبصورت چھاپ ولایتی۔ اصلی قیمت ۲ر رعایتی ار

الاستخلاف رد شیعہ۔ اصلی قیمت ۳ر رعایتی ۱۰ر

حقیقت نماز نماز کے تمام مسائل پر مفصل بحث کی ہے اصلی قیمت عہ۔ رعایتی ۸ر

قرآن شریف کا پارہ اول و دوم جو چھوٹے بچوں کے آسانی سے پڑھنے کے واسطے خاص طرز پر لکھا گیا ہے۔ قیمت اصلی ۲ر رعایتی ۱ر فی نسخہ۔ جو ۱۶ نسخے اکٹھے منگوائیں اون سے ۱۴ر لیا جاویگا؀

سنت احمدیہ تصنیف حضرت قاضی اکمل صاحب۔ تمام مسائل فقیہہ۔ اصلی قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

معیار الصادقین صالحین کے پہچاننے کے اصول اصلی قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

سالانہ رپورٹ جس میں تمام بزرگان اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تقریریں ہیں۔ اصلی قیمت عہ۔ رعایتی ۸ر؀

احسن القصص مصنفہ حضرت قاضی اکمل صاحب۔ تفسیر سورہ یوسف۔ اصلی قیمت ۲۰ر فی نسخہ رعایتی ۱۰ر فی نسخہ ؀

چھوٹے جیبی رسالے برائے تقسیم تبلیغ۔ حضرت مرزا صاحب کا مذہب۔ آب یا رب۔ قصیدہ مہدویہ۔ اصلی قیمت فی نسخہ ۲ر رعایتی قیمت اٹھ آنے میں چالیس۴۰ رسالے ؀

درثمین فارسی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام فارسی نظمیں۔ اصلی قیمت مجلد ۶ر بے جلد ۵ر۔ رعایتی قیمت مجلد ۴ر بے جلد ۳ر

مکتوبات احمدیہ حصہ دوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خطوط کا مجموعہ اصلی قیمت ۸ر۔ رعایتی ۷ر ؀

دُرِّ ثمین اردو فارسی۔ مطبوعہ ۱۹۰۱ء۔ اصلی قیمت ۷ر۔ رعایتی ۴ر

تحفہ بنارس تبلیغ سلسلہ اسلام سلسلہ احمدیہ۔ اصلی قیمت ۴ر۔ رعایتی ۲ر

اصلی ست سلاجیت اعلیٰ قسم جو بہت محنت سے طیار کی گئی ہے مقوی جمیع اعضائے رئیسہ۔ بدن کو قوت دیتی ہے ایک مفرد دوائی ہے جو پہاڑوں سے نکلتی ہے۔ پہاڑ کی مومیائی ہے۔ جریان اور کثرت پیشاب کا علاج۔ جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ بلغم کو کاٹتی ہے۔ قوت بدن کو بڑھاتی ہے قیمت اصلی فی تولہ عا۔ آج کل رعایتی تا اخیر اکتوبر ۱۹۱۳ء عہ فی تولہ ؀

بدر ایجنسی۔ قادیان ضلع گورداسپور

اکسیر البدن ملک عرب کا ایک سربستہ راز قیمت کا عجیب و غریب نسخہ۔ جو کہ مولوی عبد الحی صاحب عرب کے ملک سے لائے ہیں ہر طرح کی کمزوری سستی کمی باہ۔ احتلام۔ جریان۔ رقت۔ ضعف دل و دماغ۔ درد کمر

نسیان - زکام - نزلہ کا علاج -

تصدیق :- اس سے بڑھ کر کیا ہوگی کہ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب مفسر حکیم عبد الرحمان صاحب کاغانی - حکیم نظام جان صاحب ہزاروی - حکیم غلام محی الدین صاحب قریشی - سید محمود عالم صاحب قادیانی - مفتی محمد صادق صاحب اڈیٹر بدر نے تجربہ کر کے اسکی شہادت دی ہے - پہلے تو بہت گران فروخت ہوتی تھی - مگر اب عرب صاحب نے اسکی قیمت تا اخیر اکتوبر فی روپیہ ۶۰ گولی اور فی دو روپے ۱۴۰ گولی کر دی ہے ۔ بہت جلد طلب فرمادیں - ملنے کا پتہ :-

بدر ایجنسی - قادیان ضلع گورداسپور

مفصلہ ذیل کتابوں کی قیمت میں کوئی رعایت نہیں

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
تفسیر سورہ بقر پنجابی	۳ر	الذکر	۲ر	ثنائی ہرزہ درائی	۳ر	بدر کامل	۲ر
دینیات کا پہلا رسالہ	۱ر	حجۃ الاسلام	۱ر	تدبیر	۶ر	فتح الیزدان	۶ر
چشمہ مسیح	۳ر	خطبات الہامیہ	عہ ر	بجھارت برش	۸ر	ہدایات	۱ر
تحفہ قیصریہ	۲ر	مواہب الرحمان	۴ر	بنگال کی دلجوئی	۴ر	روحانی طبیب	۲ر
نماز مترجم	لر	القول الصحیح	۱ر	مسیح موعود کی سچائی	۰ر	فتح الاسلام	۸ر
نور الفرقان	۲ر	دھچوڑہ کونخ	۰ر	حقیقت المہدی	۱ر	بیعت نامہ	۲ر
دعوت دہلی	۱۰ر	آئینہ صداقت	۰۲ر	الوصیت	۲ر	ست بچن	۱۱ر
مباحثہ مونگھیر	۴ر	چشمہ معرفت	عہ	کرامات الصادقین	۸ر	مجموعہ ازالۃ الوسواس	۴ر
ثنائی چکر	۱ر	لیکچر میر حامد شاہ صاحب	۰ر	نزول المسیح	۴ر	ازالہ اوہام حصہ اول	۱۲ر
حجۃ اللہ	۸ر	واقعات بھاگلپور	۴ر	تحفہ غزنویہ	۳ر	" " حصہ دوم	۱۴ر
تصدیق کلام ربانی	۸ر	علمائے خلف	۸ر	استفتاء	۱ر	روئداد جلسہ دعا	۲ر
ثنائی فرار	۰۳ر	چودھوین صدی کا یہودی	۰۲ر	انوار الاسلام	۴ر	ضیاء الحق	۲ر
نیر اسلام	۵ر	حق کا پرچار	۳ر	نور الحق حصہ اول	۹ر	کتاب البریہ	عہ ر
بائبل کا پرچار	ـ ر	یرمیاہ نبی کی پیشگوئی	ـ ر	" " حصہ دوم	۵ر	آئینہ کمالات اسلام	[illegible]
اسلام گاگر	۰ر	نور دل	ـ ر	حقیقۃ الوحی	للعہ	براہین احمدیہ حصہ پنجم	۱۲ر
اقیموا الصلوٰۃ	۱۰ر	مکتوبات امام ربانی	عہ ر	توضیح المرام	۸ر	قادیان کے آریہ اور ہم	۳ر
معیار الصادقین	۰۲ر	کشتی نوح	۰۲ر	جہاد	۱ر		
مسیح ہندوستان میں	۳ر	فرزند علی	۳ر				
رویائے صالحہ	۴ر	شہادت آسمانی حصہ اول	۵ر				
السر المکتوم	۶ر	" " " دوم	۲ر				
احمدی پاکٹ بک حصہ ۱	۲ر	دعوت الحق	ـ ر				
" " حصہ ۲	۲ر	تحفہ عرب	۳ر				
سفرنامہ ناصر حصہ ۱	۱ر	شدھی کی اشدھی	۶ر				
" " حصہ ۲	۲ر	عربی بول چال	۲ر				
گلدستہ حمد	۰ر	اسلام اور بدھ مذہب	ـ ر				
مباحثہ رام پور	۰۳ر	اسلام کی پہلی کتاب	۰۴ر				
شہادت الفرقان	۰۳ر	الاستفتاء	۴ر				
سر الخلافہ	۸ر	البرہان الصریح	۰۲ر				
کرشن لیلا	۱ر	سری ہنہ کلنک	۸ر				
فتح الدین	۳ر	اسوہ حسنہ	۸ر				
چولا باوا نانک صاحب	۱ر	لیکچر مہر سنگھ	۰ر				
محمد رسول اللہ	۰۱ر	محامد المسیح	۴ر				
الاسماء الحسنیٰ	۵ر	موعظۃ الحسنیٰ	۲ر				
خطبات کریمیہ	۴ر	سلک مروارید حصہ ۱	۴ر				
ضرورت زمانہ	۸ر	" " حصہ ۲	۴ر				
لجۃ النور	۳ر	دوازدہ نشان					
نصیحۃ المسلمین	۰ر	مفتوح الرحمان	۱ر				

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
نقشہ قادیان	۱ر	کتاب الصیام	۱ر
کشف الاسرار	۰۲ر	ثنائی چکر	۲ر
شرائط بیعت	ـ ر	نور القرآن حصہ دوم	۴ر
چھٹی مسیح	۱ر	سی حرفی چوہڑمل	ـ ر
اظہار حق	ـ ر	تعلیم القرآن	۱ر
بلاغ لقوم عابدین	۱ر	سیف حق	۲ر
سی حرفی الہداد خان	۰ر	کلمۃ الفصل	۱ر
مسیح موعود کی سچائی	ـ ر	پہلا پارہ قرآن شریف	۱ر
نورانی تحریرین	۱ر	مجموعہ آمین	ـ ر
تحفہ ندوہ	۰ر	سناتن دہرم	۰ر
ستارہ قیصرہ	۰ر	اربعین	۵ر
کشف الغطاء	۲ر	آسمانی فیصلہ	للہ
اعجاز احمدی	۳ر	دافع البلاء	۱ر
دعوت ندوہ	۱۰ر	نظم موت	ـ ر
مینز کی فریاد	ـ ر	پریم داسدا	ـ ر
سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب	۴ر	الحق - لودیانہ	۲ر
		اردو کا قاعدہ حصہ سوم	۱ر
سی حرفی آثار مسیح	۱ر	ہائے مظلوم حسین	۰ر
مورکھ سیدھ حصہ اول	۱ر	مذہب منصور -	
" " دوم	۱ر	ہستی باری تعالیٰ پر دلائل کا مجموعہ	۸ر
مسلمانوں کا خدا	۲ر		
خزینۃ المعارف حصہ اول	۵ر	پریم بیان	۱ر
مجربات نور الدین حصہ ۱	۱۰ر	مجربات نور الدین حصہ ۳	۱۰ر
" " " حصہ ۲	۱۰ر	تفسیر سورہ فاتحہ پنجابی	۱ر

متفرق اوراق جن صاحبان کے پاس درس قرآن کا کوئی ورق نہ ہو وہ اب طلب کریں متفرق اوراق تھوڑے سے ہوں تو ایک پیسہ فی صفحہ لیا جائیگا - اور اگر اول یا آخر سے بہت سے صفحات اکٹھے مطلوب ہوں تو انکی قیمت دریافت کرنے سے بتلائی جاسکتی ہے اس کیواسطے پہلے خط وکتابت کرنی چاہیئے ۔

بدر کے فائل پچھلے سالوں کے رعایتی قیمت پر مل سکتے ہیں پہلے خط وکتابت کرنی چاہیئے ۔

اخبار بدر

بلا ضمیمہ درس قرآن ۸ صفحہ - قیمت سالانہ ... عہ ر

بمعہ ضمیمہ درس قرآن ۱۲ صفحہ " " ... للعہ ر

مصالح العرب - عرب کے ملک کو تبلیغ ہفتہ وار چار صفحہ - قیمت مبلغ دو روپے سالانہ - جو صاحب ممالک غیر کو بھجوائیں اور تبلیغ کرائیں - فی پرچہ دو روپے - اور عربی کے ساتھ اردو بھی ہے - اس واسطے احباب خود بھی فائدہ اٹھاسکتے ہیں ۔

ایک جواب طلب عریضہ

بخدمت مکرم و معظم جناب مولانا احمد علی

صاحب رمیرٹھی! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۵ ماہ سے دیو بندی علماء کے ساتھ مسئلہ حیات و ممات مسیح کے متعلق ہماری جماعت کی گفتگو ہو رہی ہے۔ پہلے دیو بندی مرکز سے ہماری مخالفت میں ایک اشتہار شائع ہوا جس میں ہمیں مناظرہ کے لئے دھمکی دی گئی اور میدان میں بلایا گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح ہم نے صبر سے کام لیا اور یہی مناسب خیال کیا کہ ٹریکٹوں کے ذریعہ اپنے خیالات کا اظہار کیا جاوے اور ایک گونہ ہمیں تعجب بھی پیدا ہوا کہ مولوی صاحبان حیات مسیح پر کیوں زور دے رہے ہیں اور اس کے متعلق کون سے قرآنی دلائل اُن کے ہاتھ میں ہیں۔ مگر چونکہ ہمیں احقاق حق منظور ہے اس لئے ہم نے اپنے تازہ ٹریکٹ میں مناظرہ کے لئے آمادگی بھی ظاہر کر دی اور مقابلہ کے لئے انھیں کے نوٹس کے جواب میں ہم نے خطوط اور نیز دیگر ذرائع سے ان کو تحریص دلائی۔ مگر ہمارے مقابلہ کے لئے اب تک کوئی شخص دم نہیں بھرتا سنا گیا ہے کہ آپ بھی بفضل خدا ایک جید عالم ہیں اور سیدنا حضرت مسیح کو چرخ چہارم پر زندہ بیٹھے ہوئے مانتے ہیں اور یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ حضرت مسیح اُمت محمدیہ کے بگڑ جانے کا انتظار کر رہے ہیں اور اسی اُمید پر ہیں کہ کب یہ اُمت خراب ہو اور کب وہ چرخ سے اُتریں۔ اگر اس اعتقاد پر آپ کا ایمان ہے اور اسکو آپ قرآنی تعلیم کے موافق یقین کرتے ہیں تو للہ اپنے دلائل سے ہمیں بھی مطلع فرما دیں تاکہ ہم جو اس کے مخالف اعتقاد رکھنے والے ہیں آپ کے قیمتی خیالات سے فائدہ اُٹھائیں۔ دیو بند سے شکست کی ذلت کو دور کرنے کے لئے آپ اپنے ذمہ یہ کار خیر اُٹھائیں اور پبلک پر مسیح کا آسمان پر چڑھنا ثابت کریں۔ جب چاروں طرف سے نا اُمیدی نظر آئی تو ہمیں آپ کو مخاطب کرنا پڑا کیونکہ یہی ایک عظیم الشان مسئلہ ہے جس نے آپ لوگوں کو ہم سے جدا کیا اور ہمیں وفات مسیح کے ماننے کے عوض آپ سے کافر اور دجال کا قیمتی خطاب ملا۔ ہم بفضل خدا حق پر ہیں اور آپ ہمارے دلائل کا ملاحظہ اُن ٹریکٹوں سے جو ہماری جماعت کیطرف سے شائع کئے گئے ہیں بآسانی فرما سکتے ہیں۔ اگر آپ بھی اس مسئلہ میں ہمارے ہمخیال ہیں تو الحمد للہ آپ اور ہم ملکر غیر مذاہب کا مقابلہ کریں اور اگر نہیں تو پہلے اس کے متعلق معاملہ صاف کیا جاوے

سکرٹری انجمن اشاعت اسلام ضلع مظفر نگر۔

ٹریکٹوں کی ضرورت

انجمن احمدیہ مردان ضلع پشاور کے سکرٹری میاں محمد یوسف صاحب چاہتے ہیں کہ کوئی رسالہ یا ہینڈ بل کہیں چھپے اُس کی کم از کم ۵۰ کاپیاں بصیغہ بیرنگ میانصاحب موصوف کی خدمت میں بھیجی جایا کریں۔ اُمید ہے کہ احباب اُن کا ایڈریس اس مطلب کے واسطے اپنے پاس نوٹ کر لینگے۔

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سیریز

مرہم عیسیٰ کے نام نامی سے ہمارے احباب خوب واقف ہیں [illegible] یہ وہ مرہم ہے جو حضرت مسیح علیہ السلام کے زندہ بحالت بیہوشی صلیب پر اُتر آنے کے بعد حواریوں نے اپنے آقا کے زخموں کے واسطے طیار کی تھی فی زمانہ اس ملک میں لاہور کے لائق طبیب حکیم محمد حسین صاحب احمدی نے جو اس کو عمدہ اجزاء سے طیار کرکے ملک میں رواج دیا اور کثرت سے بذریعہ اشتہار اس کو پھیلایا تو ان کے کارخانہ کا بلکہ ان کا نام بھی مرہم عیسیٰ مشہور ہو گیا۔ حکیم صاحب موصوف ایک جوشیلے نوجوان ہیں دینی خدمت کا بہت شوق ہے۔ اکثر اندرونی بیرونی مباحثات میں مصروف رہتے ہیں حال میں انھوں نے تائید اسلام میں چھوٹے ہینڈ بلوں کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے اور اسکا نام مرہم عیسیٰ سریز رکھا ہے۔ جس کے نمبر ذیل چھپکر ہمارے پاس پہنچے ہیں اور قابل دید ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء (۱) نمبر ۵۹۔ خلق عظیم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و مسیح ناصری کے اخلاق کا مقابلہ ہے (۲) خطبہ اردو نمبر ۲۔ کلمہ طیبہ کا مطلب واضح کیا گیا ہے۔ (۳) خطبہ اردو نمبر ۷ ضرورت قرآن یا ایک پادری کے رسالہ عدم ضرورت کا جواب شافی (۴) خطبہ اردو نمبر ۱۲ - النبی الامی نمبر ۱ معجزہ قدرت رحمٰن۔ آنحضرت کے امی ہونیکا راز (۵) خطبہ اردو نمبر ۹ المسیح المہدی والمسیح الدجال۔ سچے اور جھوٹے مسیح کے نشانات۔ ان سب کے [illegible] ملنے کا پتہ

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ - احاطہ میاں چراغ دین صاحب رئیس منڈا بازار۔ لونکھا لاہور

جن صاحبان کے نام ۱۴- اکتوبر کا پرچہ وی پی کیا جائیگا اُن کی فہرست اس اخبار کیساتھ شائع کی گئی ہے اس فہرست میں اپنا نمبر نام اور رقم ملاحظہ کرکے اگر ضرورت جانیں تو خط و کتابت کر لیں خاموشی رضامندی و وصولی وی پی مفہوم ہوگی

اندھیر نگری

ایک سال یا اس سے زائد عرصہ گذرا ہے کہ چودھری حسین بخش صاحب احمدی ساکن شاہزادہ متصل دھرم پور ضلع [illegible] نے اپنی دختر نفضل بی بی کا نکاح مولوی [illegible] العزیز صاحب احمدی کے ساتھ کیا تھا۔ چودھری صاحب کے بھتیجے اور بی بی نے [illegible] بسبب غیر احمدی ہونے کے اس رشتہ کی مخالفت کی اور رخصتانہ میں حارج ہوئے بی بی تو اس حال میں مر گئی لڑکی کا باپ [illegible] الف ہوا ہے کہ اب اپنی بہن کا نکاح [illegible] اور جگہ کرنا چاہتا ہے جو شرعاً قانوناً ہر دو طرح ناجائز ہے۔ کیونکہ باپ کی زندگی میں بیٹیا ولی نہیں اور ایک نکاح پر دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا معلوم ہوتا ہے کہ وہ نہ صرف خود بلکہ ساتھ ہی کسی دوسرے شخص کو بھی اور جناب ملاں صاحب کو بھی مصیبت میں گرفتار کرنا چاہتا ہے۔

شیخ یعقوب علی صاحب

احباب کو اطلاع دیتے ہیں کہ الحکم بند نہیں ہوا تعویق کے بعض اسباب ہیں قادیان میں پھر مشین پریس کا سلسلہ جاری ہونیوالا ہے۔ اور الحکم اکتوبر آئندہ باقاعدہ نکلنے لگیگا۔ نیز کسی غلط فہمی کو دور کرنے کے واسطے شیخصاحب اعلان کرتے ہیں کہ وہ الفضل کے ایڈیٹوریل شاف میں شامل نہیں ہیں۔

کون صاحب امداد کرینگے

ایک معلمہ خاتون ہیں انکے نام اخبار بدر ایکسال کیواسطے جناب خانصاحب غلام اکبر خانصاحب نے اپنے پاس سے مبلغ للعہ دیکر جاری کرایا تھا وہ سال ختم ہوا۔ کیا اب پھر خانصاحب موصوف یا کوئی اور صاحب ایک سال کیواسطے اس خاتون کیلئے قیمت دے سکتے ہیں؟